o

اس کے غصے کا بھوت مر جاتا
دل اگر سچی بات کر جاتا

خیر تف ہوتی اتنے سب کے بعد
وہ اگر پھر بھی تیرے گھر جاتا

صبر سے ذات پر سکوں ہوتی
شکر سے آدمی نکھر جاتا

گر خدا ہوتا، خواہشوں کی جگہ
پیالۂ قلب خود ہی بھر جاتا

https://emad-ahmad.com/

خود سے ملنے میں اپنی ذات میں کاش
بے کھٹک، بے گنہ، نڈر جاتا

حالتِ قلب گر عیاں ہوتی
آدمی آدمی سے ڈر جاتا

غیرتِ آبرو نہ ہوتی تو
میں ترے سامنے بکھر جاتا

تجھ میں ہمت ہے لڑ زمانے سے
مجھ میں دم ہوتا تو میں کر جاتا

ایک برہان دیکھ لی تھی عماد
ورنہ اس رات قلب مر جاتا

https://emad-ahmad.com/